26863-روزے کی نیت کب کی جائے، اوراگردن کے وقت رمضان شروع ہونے کا علم ہوتوکیا کیا جائے ؟

سوال

کیا رمضان المبارک کے روزے کی نیت رات کو کی جائیگی یا دن کو، جیسا کہ اگر آپ کو چاشت کے وقت یہ کہا جائے کہ آج تو رمضان کی پہلی تاریخ ہے، توکیا اس کی قضا کی جائے گی یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

رمضان المبارک کے روزے کی نیت فجر سے قبل رات کو کرنی واجب ہے بغیر نیت کیے دن کو روزہ کفائت نہیں کرے گا، لھذا جس شخص کو چاشت کے وقت یہ علم ہوا کہ آج تو رمضان کی یکم تاریخ ہے اور اس نے روزہ رکھنے کی نیت کرلی تو غروب آفتاب تک اسے بغیر کھائے پیئے رہنا ہوگا، اور اس پر اس دن کی قضاء ہوگی، اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے :

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما ام المؤمنین حفصہ رضی اللہ تعالی عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس نے فجر سے قبل روزے کی نیت نہ کی تو اس کا روزہ نہیں ہے"

اسے امام احمد اور اصحاب سنن اور ابن خزیمہ اور ابن حبان نے مرفوعا اور صحیح سند کے ساتھ روایت کیا ہے.

یہ تو فرضی روزہ کے متعلق ہے، لیکن نفلی روزہ میں دن کے وقت روزہ کی نیت کرنی جائز ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ اگر اس نے فجر کے بعد کچھ کھایا پیا نہ ہو اور نہ ہی جماع کیا ہو، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن چاشت کے وقت گھر میں آئے اور فرمایا :

"کیا تمہارے پاس کچھ (کھانے کو) ہے ؟

تو عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے جواب دیا : نہیں، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"پھر میں روزے سے ہوں"

اسے امام مسلم رحمہ اللہ نے صحیح مسلم میں روایت کیا ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.